Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا الفضل ینزل من السماء

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۷۰ | ۱۸ صفر ۱۴۰۱ھ ؛ ۶ صلح ۱۳۶۰ ہش ؛ ۶ جنوری ۱۹۸۱ء | نمبر ۵

اس سال کا جلسہ سالانہ پہلے سے زیادہ شان کے ساتھ آیا اور زیادہ برکتیں لایا

وقفِ جدید نے آہستہ آہستہ ترقی کی طرف قدم بڑھایا ہے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وقفِ جدید کے ۲۴ ویں سال کا اعلان

ربوہ ۲ صلح / جنوری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج یہاں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے اس بات پر رب کریم کا شکر ادا کیا کہ اس سال کا جلسہ سالانہ (۱۹۸۰ء) پہلے سے زیادہ شان کے ساتھ آیا۔ کثرت نفوس سے یہ جلسہ پچھلے جلسوں سے بڑھا ہوا تھا۔ دلوں کی کیفیت بدلنے والے زیادہ آثار لے کر آیا۔

حضور نے فرمایا کہ اس موقعہ پر ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم پہلے سے زیادہ شکر گزار بننے والے ہوں تاکہ آنے والا جلسہ جانے والے جلسے سے بھی بڑھ چڑھ کر برکات لانے والا ہو۔ حضور نے دعا فرمائی کہ آنے والے جلسے میں اللہ تعالیٰ کے افضال و برکات پہلے سے زیادہ ہوں، زیادہ تعداد میں دوست شریک ہونے والے ہوں، انتظام پہلے سے زیادہ اور بہتر ہو۔ آنے والے انسانیت کے دکھوں کو پہلے سے بڑھ کر دور کرنے والے ہوں۔ اور انسانیت کے دکھوں کو دور کرنے کی زیادہ تدابیر سوچی جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ صرف آنے والا جلسہ ہی نہیں بلکہ ہر آنے والا دن پہلے سے زیادہ خدا تعالیٰ کی برکات سے معمور ہو کر آئے۔

ہر آنے والا دن خدا تعالیٰ کی حمد اور شکر میں پہلے سے بڑھا ہوا ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر روز اعمال مقبول اور اعمال مشکور کی توفیق عطا کرے۔ اور جس عذاب اور ہلاکت کی طرف دنیا بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اس سے بچاؤ کے سامان اللہ تعالیٰ پیدا کرے آمین

حضور ایدہ اللہ نے اس موقعہ پر وقفِ جدید کے ۲۴ ویں سال کا اعلان فرمایا۔ وقفِ جدید کا سال یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے۔ حضور نے وقفِ جدید کی کارکردگی پر اظہار خیال فرماتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقفِ جدید نے آہستہ آہستہ ترقی کی طرف قدم بڑھایا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ وقفِ جدید کی اصل ذمہ داری تو یہ ہے کہ جگہ جگہ پر ہمارے واقفین وقفِ جدید بیٹھیں۔ جماعت کی تربیت کریں۔ جماعت میں نئے داخل ہونے والوں کی بھی تربیت کریں۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے جلسہ پر بھی کہا تھا کہ اگر ہر احمدی جماعت میں ہم نے ایک واقف زندگی بھیجنا ہے تو جتنی جماعتیں ہیں اتنی تعداد میں واقفین آنے چاہئیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ واقفین آٹے اور مونگ کے تو نہیں بنائے جا سکتے۔ یہ بہر حال انسان ہیں اور انسان کا فرض ہے کہ بچے وقف کریں۔ حضور نے فرمایا کہ اگرچہ وقفِ جدید میں تعلیمی معیار کم ہے اور آٹھویں سے بھی لے لیتے ہیں۔ لیکن معیار کم ہونے سے یہ بات ضرورت نہیں ہے کہ ذہانت بھی کم ہے۔ یا اخلاص اور ایثار بھی کم ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہمارے بہت سے واقفین وقفِ جدید ایسے ہیں جو بعض شاہدین سے زیادہ اخلاص وفاداری جوش اور جذبہ سے کام کرنے والے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے ایک تحریک کی تھی کہ ایسے واقفین آئیں جو اپنے گاؤں سے آ کر چند ہفتوں کا کورس یہاں مرکز سلسلہ میں کریں۔ اور پھر واپس جا کر اس میدان پر قیادت سنبھال لیں۔ حضور نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ جماعت نے اس طرف توجہ نہیں دی اور افسوس اس بات کا بھی ہے کہ جو اپنا نصاب ختم کر کے گئے۔ ان میں سے بہت سے لوگوں نے اپنی ذمہ داری کو نہیں سمجھا۔ حضور نے فرمایا کہ اس طرف بھی توجہ دی جائے۔ یہ بھی وقفِ جدید کا کام ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں وقفِ جدید کے لٹریچر کا بھی ذکر کیا اور فرمایا کہ چونکہ وقفِ جدید کی زیادہ توجہ تربیت کی طرف ہے۔ اس لئے۔ یہ ادارہ اس مقصد کے لئے لٹریچر بھی چھاپتا ہے۔ اور وقفِ جدید نے سندھی میں اور پشتو میں لٹریچر چھاپا ہے۔

حضور نے ایک اہم نکتے کی طرف توجہ دلائی کہ فارسی زبان میں اچھے لٹریچر کی ضرورت

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۴ صلح / جنوری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے جان سے پیارے آقا کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ آپ کو پوری صحت و توانائی کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آپ کے ہر لمحہ کو اپنی تائید و نصرت سے معمور رکھے آمین

•• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب کرام حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت وجود تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے آمین

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

تعلیمی ترقی کے عظیم منصوبہ کے پیش نظر جہاں امتحان دینے والے ہر احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ فیل ہو) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط اطلاع دے۔ وہاں ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست خدمت اقدس میں ارسال کر دیگی۔

۱۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا۔

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ ان کی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی"

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۸ر صفر ۱۴۰۱ھ

۶ر صلح ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اور مہتم بالشان خدائی نشان کا تذکرہ

ہمارا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ اسلام و احمدیت کے ڈیڑھ پونے دو لاکھ فدائیوں ہی کا اجتماع نہیں ہوتا بلکہ یہ تائید و نصرت الٰہی کے نہایت مہتم بالشان نشانوں کا بھی اجتماع ہوتا ہے۔ خاص اس موقع پر ان آسمانی نشانوں کا مسلسل اور پیہم ظہور ہی اسے عام دنیوی جلسوں سے ممتاز کرنیکا موجب بنتا ہے۔

ان نشانوں میں سے بعض نشان تو وہ ہوتے ہیں جو ہر سال ہی جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر ظاہر ہوتے ہیں لیکن ہوتے ہیں ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ اور بعض نشان بالکل نئے ہوتے ہیں جن کا ظہور ہر جلسہ پر پہلی بار ہوتا ہے اور علی الخصوص یہ نئے مہتم بالشان نشان ہر جلسہ کی جان ہوتے ہیں اور اس کی شان کو تمام سابقہ جلسوں سے دوبالا کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ اور ان نئے اور تازہ بتازہ نشانوں کی وجہ سے ہی ہمارا ہر جلسہ سالانہ ایک نئی اور نرالی شان کا حامل ہوتا ہے۔ جو نشان ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں اور امسال ہمارے ۸۸ ویں جلسہ سالانہ پر بھی ظاہر ہوئے ان میں سے بعض کا ذکر ہم گذشتہ اداریوں میں کر چکے ہیں فی الوقت ہم ایک ایسے نئے نشان کا ذکر کرنا چاہتے ہیں جو خاص اس جلسہ پر ظاہر ہوا جس نے دلوں کی حالت کو یکسر بدل کر رکھ دیا اور سامعین پر ایسا وارفتگی کا عالم طاری ہوا کہ وہ زمین پر ہوتے ہوئے بھی عالم بالا کی مخلوق نظر آنے لگے۔

اس خاص نشان کا تعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایک کشف اور اس کے نتیجہ میں حضور ایدہ اللہ کی جاری فرمودہ ایک خاص تحریک سے ہے۔ قبل اس کے کہ ہم اس خاص نشان کا ذکر کریں۔ حضور ایدہ اللہ کے اس کشف اور اس تحریک کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے حالیہ تین برّاعظمی تبلیغی دورہ سے واپس تشریف لانے کے بعد اپنے ایک کشف کا ذکر کرتے ہوئے جو حضور کو اپنے غیر ملکی دورہ میں دو دفعہ دکھایا گیا تھا۔ فرمایا:۔

"میں رات کے وقت اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کر رہا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ساری کائنات میرے ساتھ حمد کر رہی ہے اور حمد باری کی موجیں لہر در لہر آگے سے آگے بڑھتی جا رہی ہیں۔

(حضور نے فرمایا) اس حمد کی آواز میرے کان سن رہے تھے اور میری روحانی آنکھیں یہ منظر دیکھ رہی تھیں۔ ایک عجیب کیفیت کا عالم تھا۔"

(خلاصہ خطبہ جمعہ ۳۱ر اکتوبر ۱۹۸۰ء مطبوعہ الفضل ۴ر نومبر ۱۹۸۰ء)

اس کشف کی بناء پر القاءِ ربانی کے تحت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲ر نومبر ۱۹۸۰ء کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ۲۳ ویں سالانہ اجتماع میں اپنے اختتامی خطاب کے آخر میں ایک تحریک فرمائی جو حضور کے اپنے الفاظ میں یہ ہے:۔

"چند دنوں تک چودھویں صدی ختم ہو رہی ہے۔ اس صدی کو خدائے واحد و یگانہ کی توحید کے ورد کے ساتھ الوداع کہیں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اتنی کثرت سے پڑھیں کہ کائنات کی فضا اس ترانہ کے ساتھ معمور ہو جائے۔ دن رات اُٹھتے بیٹھتے بالکل خاموشی کے ساتھ نہیں اونچی آواز میں بھی نہیں، اس طرح (حضور نے دھیمی آواز میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ متعدد بار دہرا کر دکھایا اور پھر فرمایا) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ اس ندا کے ساتھ اس صدی کو الوداع کہیں اور اسی ندا کے ساتھ ہم اگلی صدی کا استقبال کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔"

(الفضل ۲۴ر دسمبر ۱۹۸۰ء جلسہ سالانہ نمبر ص۱۱)

حضور ایدہ اللہ کی اس مبارک تحریک پر لبیک کہتے ہوئے احباب جماعت احمدیہ نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا بکثرت ورد کرنا شروع کر دیا تھا۔ پھر مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں جو چودھویں صدی کے عین آخری ایام میں منعقد ہوا تھا انہوں نے اجتماعی طور پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کر کے چودھویں صدی کو الوداع کہا اور پندرھویں صدی کا استقبال کیا۔ ہمارا ۸۸ واں جلسہ سالانہ جو ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء کو ربوہ کی مقدس سرزمین میں منعقد ہوا پندرھویں صدی کا پہلا جلسہ سالانہ تھا۔ نئی صدی کے اس پہلے جلسہ سالانہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے تصرف خاص کے ماتحت بہت وسیع پیمانہ پر اجتماعی رنگ میں نئی صدی کا استقبال کرنے کا ایک نہایت ہی بابرکت موقع پیدا کر دکھایا۔ وہ اس طرح کہ جلسہ سالانہ کے آخری روز ۲۸ر دسمبر ۱۹۸۰ء کو حضور ایدہ اللہ کے نہایت پُر معارف اختتامی خطاب سے قبل حضور ایدہ اللہ کے فرزند محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب نے محترم جناب عبد المنان صاحب ناہید کی اس معرکہ آرا نظم کو جو الفضل جلسہ سالانہ نمبر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے زیر عنوان شائع ہوئی تھی ۲۷ میں سے ۱۱ منتخب اشعار خوش الحانی سے اس حال میں پڑھ کر سنائے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کرسی صدارت پر جلوہ افروز تھے۔ اس نظم کے پہلے چار اشعار میں محترم ناہید صاحب نے حضور ایدہ اللہ کے مذکورہ بالا کشف کو نظم کیا ہے جو یہ ہیں ؎

فلک سے آئی صدا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ✤ حریم دل نے سنا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
محیطِ بحر کی موجوں نے ہمنوا ہو کر ✤ اُبھر اُبھر کے کہا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
مچل رہا ہے خلاؤں میں ارتعاش اس کا ✤ فضا ہے نغمہ سرا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
نظر میں حدِ نظر تک ہے اک نقش رواں ✤ میانِ ارض و سما لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

وہ ایک عجیب وقتِ اصفیٰ تھا کہ جب محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب نے یہ نظم خوش الحانی سے پڑھنا شروع کی۔ اس نے سامعین پر وجد کی سی کیفیت طاری کر دی اور وہ دنیا و مافیہا سے یکسر بے نیاز ہو کر ایک اور ہی عالم میں جا پہنچے۔ جونہی آپ نے نظم کا عنوان جو توحید باری تعالیٰ کے بیان یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پر مشتمل تھا خوش الحانی سے پڑھا تو مردانہ جلسہ گاہ میں مردوں نے اور زنانہ جلسہ گاہ میں عورتوں نے دھیمی آوازوں میں بے اختیار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ صاحبزادہ صاحب بار بار نظم کا عنوان دہراتے رہے اور قریباً پونے دو لاکھ سامعین آپ کے ہمراہ کمال تضرع اور عاجزی سے یہی کلمہ دہراتے رہے اور ربوہ کی فضا توحید باری کے اقرار و اعلان کی لاکھوں دھیمی آوازوں سے گونجنے لگی۔ اس کے بعد صاحبزادہ صاحب نے یکے بعد دیگرے نظم کے اشعار پڑھے۔ جب آپ ہر شعر کی ردیف یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا کلمہ پڑھتے تو سامعین بھی دھیمی آوازوں میں اسے دہراتے اور دہراتے ہی چلے جاتے۔ اس طرح دیر تک فضا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی ہزاروں ہزار آوازوں سے گونجتی رہی۔

یہ ایک عجیب وجد آفریں سماں تھا۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ زمین و آسمان لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی آوازوں سے گونج رہے ہیں اور کائنات کا ذرہ ذرہ یہی کلمہ دہرا رہا ہے۔ کیا شجر، کیا حجر، کیا چرند اور کیا پرند سب توحید باری کے اعلان میں مصروف ہیں اور اسکی تسبیح کر رہے ہیں، کیا فضا اور کیا خلاء۔ کیا زمین اور کیا آسمان سب کی ایک ہی پکار ہے اور وہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

توحید باری کا ایسا ذکر اور اتنے وسیع پیمانہ پر اس کا ایسا پُر اثر ورد پہلے دیکھنے میں نہ آیا تھا۔ اس کی انقلاب انگیز تاثیر سے بہتوں کی آنکھوں میں آنسو رواں ہو گئے اور بیک وقت ہزاروں ہزار دل گداز ہو کر پگھل پگھل گئے اور پانی کی طرح آستانہ الوہیت پر بہہ نکلے، یوں محسوس ہونے لگا کہ یہ وقتِ اصفیٰ قبولیت کا وقت ہے۔ یعنی وہ وقت ہے کہ ؎

جو دُعا کیجئے قبول ہے آج

جب یہ نظم ختم ہوئی اور اس کے ساتھ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد اپنے اختتام کو پہنچا تو یوں لگا کہ جیسے سینے دُھل کر صاف ہو گئے ہیں اور ہر شخص اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہا ہے۔ یہ وقتِ اصفیٰ فی الاصل ایک خدائی نشان کے ظہور کا وقت تھا جس نے دل بدل دئے۔ سینوں کو دھو دیا اور آنکھوں میں نور بصیرت بھر دیا۔ یہ وہ مہتم بالشان نشان تھا جو خاص ہمارے اٹھاسی ویں جلسہ سالانہ پر ظاہر ہو کر ہزاروں ہزار کی کایا پلٹنے کا موجب بنا اور اس کے طفیل ہمیں اجتماعی رنگ میں بھی پندرھویں صدی کا شایان شان طریق پر استقبال کرنے کی غیر معمولی سعادت نصیب ہوئی۔ اس وقت اجتماعی ورد کے نتیجہ میں ایسا پُر کیف سماں بندھا کہ جس کی یاد قلوب و اذہان سے کبھی محو نہیں ہو سکتی کیونکہ اس کی انقلاب انگیزی آئندہ بھی اپنا اثر دکھاتی چلی جائے گی۔

خوش نصیب ہیں خدائے احد کے وہ خاص بندے جس کی مشیت نے انہیں یہ وقتِ اصفیٰ دیکھنے کے لئے منتخب کیا اور انہیں اس وقتِ اصفیٰ میں ایک مہتم بالشان نشانِ آسمانی کو بچشم خود مشاہدہ کرنے کا اول موقع عنایت فرمایا۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

-: (۳۴) :-

مکرم	لطف المنان صاحب	پشاور	۳۵ — ..
"	میر نسیم احمد صاحب	"	۳۵ — ..
"	محمود احمد صاحب سرور گنج	"	۳۰ — ..
"	ملک سلطان شیر صاحب	"	۱۰ — ..
"	رشید محمود صاحب	"	۱۰ — ..
"	عبداللہ خان صاحب	"	۲۵۰ — ..
محترمہ	بیگم مرزا محمود احمد صاحب	"	۱۰ — ..
"	والدہ میجر عبدالاکبر صاحب		۲۰ — ..
مکرم	افضال احمد صاحب	"	۲۰ — ..
"	مفتی حامد حسن صاحب	پشاور یونیورسٹی	۵۰ — ..
"	رسالدار فضل الٰہی صاحب	چارسدہ ضلع پشاور	۴۵ — ..
محترمہ	امۃ الحفیظ صاحبہ	" " "	۱۰ —
مکرم	مرزا یوسف خاں صاحب	ایبٹ آباد	۵ — ..
"	کیپٹن محمد اکبر صاحب ساہی	"	۱۰۰ — ..
"	میاں محمد حنیف صاحب	"	۳۸ — ..
"	کرنل چراغ دین صاحب	"	۳۰ — ..
"	مرزا عبداللہ جان صاحب	"	۱۰۰ — ..
"	کیپٹن ناصر احمد صاحب منصور	"	۱۰ — ..
"	آغا طلحہ احمد صاحب	"	۱۰۰ — ..
"	میاں محمد یوسف صاحب	"	۱۰ — ..
"	قریشی طاہر احمد صاحب	"	۲۰ — ..
"	چوہدری منظور احمد صاحب	"	۱۰ — ..
"	ڈاکٹر محمد زبیر صاحب	پاڑہ چنار ضلع کوہاٹ	۵۰ — ..
"	چوہدری منیر احمد صاحب	کوہاٹ	۳۰ — ..
"	چوہدری فضل الرحمٰن صاحب سمینٹ فیکٹری	"	۱۵۰ — ..
"	فلائنگ آفیسر عبدالرحمٰن صاحب نیازی	"	۲۰ — ..
"	رانا محمد احمد صاحب	"	۱۰ — ..
"	راجہ نذیر علی صاحب	"	۱۰ — ..
مکرمہ	والدہ محمد ذکریا داؤد صاحب سکواڈرن لیڈر	"	۱۰۰ — ..
مکرم	محمد ذکریا داؤد صاحب "	"	۳۰ — ..
"	چوہدری فضل الرحمٰن صاحب	"	۵۰ — ..
"	کرنل عبدالعزیز صاحب	"	۱۰۰ — ..
"	سید محمد صادق صاحب	پھگلہ ضلع مانسہرہ	۵۰ — ..
"	مرزا بشیر احمد صاحب	نوشہرہ چھاؤنی	۱۰۰ — ..
"	علم دین صاحب ایڈووکیٹ	کوٹلی آزاد کشمیر	۱۰ — ..
"	راجہ خورشید احمد صاحب منیر معہ اہل و عیال	"	۱۰ — ..
"	عبدالرزاق صاحب مدرس	میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر	۲۰ — ..
"	فقیر محمد صاحب	گلگت	۳۰ — ..
مکرمہ	بیگم سید تبسم حسین شاہ صاحب	"	۴۰ — ..
مکرم	قاضی محمد شفیق صاحب	رسالپور	۴۴۸ — ..
"	" نعیم احمد صاحب	"	۵۰ — ..
مکرم	قاضی نعیم احمد صاحب منجانب والدہ	رحیم یار خان	۲۰ — ..
"	سکواڈرن لیڈر شفیع صاحب	"	۲۵۵ — ..
"	چوہدری ناصر احمد صاحب	"	۲۱ — ..

(بقیہ صفحہ ۲)

مرحوم کے پسماندگان کا دبار غیر میں حافظ و ناصر ہو۔ خود کفیل ہو۔ ان کی بہتری کے سامان فرمائے۔ والدہ محترمہ۔ بھاوجہ محترمہ اور جملہ افراد خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ خدا تعالیٰ جنت الفردوس میں مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین ثم آمین۔ میں اس موقع پر بزرگان سلسلہ جملہ احباب کا جنہوں نے احاطتاً۔ خطوط۔ تار اور ٹیلی فون کے ذریعہ نہ صرف تعزیت کی بلکہ کسی نہ کسی رنگ میں مرحوم کو ان کی آخری آرام گاہ تک پہنچانے میں میری مدد کی فرداً فرداً شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں۔ ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ ان کے ایمان میں برکت ڈالے اور جزائے خیر دے۔ آمین۔ (چوہدری عبدالوحید سلیم ایڈووکیٹ سپریم کورٹ و ہائی کورٹ ۱۵ ایبٹ روڈ نیلا گنبد لاہور)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
مشہور دواخانہ
حکیم نظام جان و الاں مرحوم
دیرینہ خادم
گوجر خان نمبر ۴۴۸۴ الوالہ چوک گھنٹہ گھر
کراچی ۹۲۹/ے ملارک روڈ (فون نمبر ۶۳۸) ربوہ بالمقابل ایوان محمود

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیئے
ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ سرمایہ کاری کیجئے
الحمرا اسٹیٹس
فون ۲۸۳۲۲ ۶۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
۶۷۔ سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔ فون ۸۵۴۶۱۶

احمدی جائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون ۸۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر: میاں عظیم فادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمدہ لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر تشریف لائیں
(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)
فون نمبر ۶۸۱۲۶ ۵۳۴۲ :: رائس ۶۲۹۳۰ :: فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۴۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کے ۲۴ ویں سال کا اعلان

(بقیہ صفحہ اوّل)

ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہماری جماعت کے بعض لوگوں کی رؤیا سے معلوم ہوتا ہے کہ ان علاقوں میں جن میں فارسی بولی جاتی ہے۔ ان علاقوں میں احمدیت جلد پھیلے گی۔ حضور نے دعا کی کہ خدا کرے کہ جو تعبیر ہمارے ذہن سمجھے ہیں وہ پوری ہو اس لئے جب احمدیت ان علاقوں میں پھیلے گی۔ تو لوگ فارسی کتب کا مطالبہ کریں گے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ کام وقف جدید کا تنہا نہیں جتنا جماعت احمدیہ کا بحیثیت جماعت ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس سلسلے میں پہلی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے منظوم کلام سے کی جا رہی ہے۔ حضور نے فیصل آباد کے امیر ضلع محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کے بارے میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے وہ بڑے اچھے فارسی دان ہیں۔ ان کو حضور نے درثمین فارسی کا پرانا نسخہ دیا حضور نے فرمایا کہ اس نسخے میں جو پہلے شائع ہوا۔ کتابت اور اعراب کی کئی غلطیاں تھیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے اپنے سفر پر جانے سے پہلے ان کو (مکرم شیخ صاحب) کو یہ کتاب دی تھی کہ اسے نصاب کر کے دے دیں۔ انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ جلسہ تک دے دیں گے۔ انہوں نے یہ کتاب دے دی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب بہترین طباعت بہترین کتابت اور بہترین کاغذ کے ساتھ چھپیں اور نہایت اچھی شکل میں دنیا کے ہاتھ میں یہ روحانی خزانہ دیا جائے۔ کیونکہ جو شان اس کلام کی ہے۔ اس کے مطابق اس کا مادی لباس بھی چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ اور لوگوں کی کتب تو اچھے کاغذ اور رنگ اپ کے ساتھ چھپیں۔ اور حضور کی کتب معمولی طریقے سے چھپیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ وقف جدید کو پیسوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اور دوست اس طرف توجہ بھی کرتے ہیں۔ اللہ ان کو جزائے خیر دے۔ حضور نے فرمایا کہ سال ۸۰-۱۹۷۹ء میں مجموعی طور پر ساڑھے ہزار کی بیشی ہے لیکن دفتر اطفال میں کمی ہے۔ حضور نے فرمایا۔ اس میں بھی آگے بڑھنا چاہیئے۔ حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو اس میں آگے بڑھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

حضور نے فرمایا کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے کام کی توفیق دے۔ حضور نے فرمایا کہ ابھی جلسے کی کوفت دور نہیں ہوئی۔ ابھی میں نے آٹھ دس دن کی ڈاک جو جلسے کی وجہ سے رہ گئی تھی دیکھنی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آٹھ دس ہزار خطوط ہوں گے۔ حضور نے فرمایا کہ نہ میں کام سے ڈرتا ہوں اور نہ اس سے ڈرتا ہوں کہ کام ختم نہیں ہوگا۔ حضور نے فرمایا کہ مجھے پتہ ہے کہ خدا کے فضل سے جیرہ کا نہیں ہو سکتا۔ اور یہ بھی جانتا ہوں کہ خدا کا فضل صرف دعا سے حاصل ہوتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں اس کے لئے دعا کرتا ہوں۔ اور یہ بھی سمجھتا ہوں کہ آپ بھی دعا کرتے ہونگے کیونکہ خلیفۂ وقت اور جماعت کوئی دو چیزیں نہیں ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس بات کے لئے میں نے یہ ذکر چھیڑا ہے کہ احباب کو متوجہ کروں کہ خلیفۂ وقت کے ساتھ ساری جماعت کی دعائیں شامل ہونی چاہئیں۔ حضور نے فرمایا کہ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کے ساتھ کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین

امانت الفضل

مکرم عبدالرب صاحب مجید آئرن سٹور کی والدہ صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ انہوں نے اپنی والدہ صاحبہ کی طرف سے دو مستحق احباب کے نام تشحیذ میں جاری کرنے کی غرض سے -/۵۰ روپے ادا کئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے

(منیجر الفضل ربوہ)

اعلیٰ لٹریچر

کتب

- حیاۃ بشیر — -/۱۵ روپے فی جلد مجلد
- لاہور تاریخ احمدیت — -/۱۵ " "

باتصویر لٹریچر

- شوکت اسلام — -/۱۰۰ روپے فی سینکڑہ
- تاثرات — -/۱۰۰ " "
- نصرت اسلام — -/۱۰۰ " "
- پاکستان کے درخشندہ ستارے — -/۲۰۰ " "
- تصویری کارڈ سائز ۱۶ — -/۱۰۰ " "

ربوہ کے ہر بک سیلر سے طلب فرمائیے

عبدالمالک ۱۵/A علامہ اقبال روڈ لاہور

خوشخبری

اگر پندرھویں صدی کے پہلے اور سلسلہ کے اعتبار سے ۸۸ ویں جلسہ سالانہ کی تمام تقاریر معہ تلاوت قرآن کریم و نظم مطلوب ہوں تو آپ کو یہ خوشخبری دی جاتی ہے کہ آپ مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع کریں۔ آپکو تینوں دن کی کارروائی یا جو تقریر آپ کو مطلوب ہو کیسٹ کی شکل میں فراہم کی جائے گی۔ کیسٹ کی قیمت جس میں پوری تقریریں مبلغ تیس روپے مع وی پی اخراجات آپ کے گھر بھجوا دی جائے گی۔ ملنے کا پتہ یہ ہے

احمدیہ ریکارڈنگ سنٹر

K 82 ظفر الحق روڈ راولپنڈی

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقتِ خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

(حقیقۃ الوحی)

غلبۂ اسلام کی مہم خدا تعالیٰ کے فضل سے رواں دواں ہے۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنانا ہر مخلص احمدی کا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نشان ظاہر ہو رہے ہیں۔ خزاں کا وقت ختم ہو رہا ہے۔ اور پھل لانے کے دن آ رہے ہیں۔ اپنے وعدوں کو بروقت پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اعلاناتِ نکاح

۱۔ میرے بیٹے عزیزم عبدالباسط بھٹی ایم ایس سی کا نکاح ہمراہ امۃ المتین صاحبہ بنت مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب انسپکٹر خدام الاحمدیہ مرکزیہ مرحومہ کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پر مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے بتاریخ ۲۸/۱۲ کو بعد نماز مغرب مسجد نصرت دارالرحمت وسطی ربوہ میں پڑھایا۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

عبدالعزیز بھٹی انچارج ناصر آباد فضل عمر باغ

۲۔ میرے لڑکے آفتاب احمد ایم ایس سی کا نکاح بشریٰ صاحبہ بی۔ اے بنت محمد شریف صاحب بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر مولوی عبدالمالک خان صاحب نے بعد نماز ظہر و عصر ۳۰-۱۲-۲۹ مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ آفتاب احمد شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم کا نواسہ اور بشریٰ پوتی ہے۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں

عزیز احمد ولد فضل احمد صاحب قادیانی مرحوم
آر سیکوٹریڈرز فیصل آباد

۳۔ میرے پوتے عزیزم عبدالمنان جتوئی ولد نعمت اللہ صاحب جتوئی کا نکاح عزیزہ فوزیہ بنت کیپٹن محمد الملک مرحوم کے ہمراہ بعوض حق مہر مبلغ بیس ہزار روپیہ مورخہ ۲۹ دسمبر بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھایا

میرے پوتے عزیزم اطہر احمد جتوئی ولد نعمت اللہ صاحب جتوئی کا نکاح ہمراہ عزیزہ بشریٰ بنت عبدالمنان صاحب مرحوم بعوض بیس ہزار روپیہ حق مہر ۲۹ دسمبر بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو نکاح جانبین کے لئے بابرکت کرے

خاکسار: حکم دین جتوئی حیدر آباد

معذرت

پریس کی خرابی کی وجہ سے اخبار الفضل کی اشاعت بروقت بعض اوقات نہیں ہوتی جس کی وجہ سے پرچہ بروقت تقسیم نہیں ہوتا خاکسار احباب سے معذرت خواہ ہے (منیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴